سمت لئے جارہے ہیں؟

ہمیں خدا اور رسولؐ کی خوشی مدنظر رکھنی چاہیئے۔ یا اعزا واحباب کی؟

بے جا شان و شوکت کے مظاہرے اور فضول رسومات کی ادائیگی کے بجائے اگر ہم اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت پر توجہ دیں تو ایک صحت مند اسلامی معاشرے کی تشکیل ہوسکتی ہے جہاں ایک ایک تقریب پر بہت زیادہ وقت اور پیسہ صرف کیا جاتا ہے۔ وہاں والدین بچّوں کی صحیح تعلیم وتربیت کرہی نہیں سکتے۔

توہمات کو دل میں جگہ نہ دیجئے، رسوم کا اپنے کوغلام نہ بنایئے، شادی بیاہ کو آسان بنایئے، چھوٹی موٹی تقریب ضرور کیجئے مگر اس میں بھی تعمیری اور اصلاحی پہلو نمایاں رہے شرعی احکام اور سادگی کو پیش نظر رکھئے۔ اور ایسے موقعوں پر اپنے مستحق بھائی بہنوں کو ضرور یاد رکھئے۔ شادی عقیقہ اور روزہ کشائی وغیرہ کی تقاریب میں مختصر تقریر کا اہتمام ضرور کیجئے۔ جس میں صحت مند معاشرے کی تشکیل، مروجہ غلط رسوم کی مذمت اور اس کے غلط نتائج اور شرعی اعتبار سے اس کی اہمیت پر زور دیا جائے۔ فرائض کی ادائیگی اور واجبات ومستحبات پر عمل کرنے، نیز محرمات ومکروہات سے اجتناب کرنے، نیکی اختیار کرنے اور برائیوں سے بچنے پر متوجہ کیا جاتا رہے۔

☆☆☆

امام عصرؑ

دیدہ ودل کی ہے خواہش کہ زیارت ہوجائے
زندگی موت بنے چاہے قیامت ہو جائے
اس لئے بھیجا ہے دریا سے عریضہ ان کو
تاکہ بہتے ہوئے آنسو کی وضاحت ہوجائے

آدمی کی زندگی

کاش ہر انسان جیتا روشنی کی زندگی
موت سے بدتر ہے کیونکہ تیرگی کی زندگی
جہل کیا ہے بس اندھیروں میں بھٹک جانے کا نام
علم سے سورج بنی ہے آدمی کی زندگی

ندیؔ الہندی

مکین خضراء

بسوئے کعبہ پیمبروں کی نگاہِ عصمت جمی ہوئی ہے
نظامِ عالم بدل رہا ہے خوشی کی آندھی اٹھی ہوئی ہے
تمام سیارگانِ عالم ترے اشارے پہ گھومتے ہیں
مکین خضرا جہاں میں تیری جوانی سورج بنی ہوئی ہے

ایکتا کا مذاق

بربریت ہوتی ہے مہر و وفا کے نام پر
چھن گئی تہذیب تک عدل وعطا کے نام پر
ٹکڑے ٹکڑے ہورہی ہیں متحد نسلیں تمام
بڑھ گئی فرقہ پرستی ایکتا کے نام پر